

رجسٹرڈ ایل نمبر ۶

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ

الحکم

جو گریم پاک آئی چہاپا در قادیان بہی | دوا بینی شفا بینی عرض دار الامان بہی

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

پیشگی قیمت سالانہ: عوام سے صہ (۲) خواص معاونین سے عہ (۳) ہندوستان سے باہر ۲ے (۴) غیر مذاہب والوں سے ۱۲ (۵) اپنی جماعت کے غیر مستطیع دس روپیہ سے کم آمدنی والے لوگوں سے عہ ۱۲

نمبر ۲۰ | قادیان دار الامان مورخہ ۱۰ جون ۱۹۰۵ء مطابق ۶ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ | جلد ۹

فہرست مضامین

(۱) حضرت مسیح موعود کے اشتہارات اور اعلان صفحہ ۱
دار الامان کا ہفتہ۔ تازہ رویا و الہامات اور کشوف ״
درخواست دعا۔ اور۔ امور متنزلیہ ״
(۲) پرانی نوٹ بک میں سے ایک صفحہ۔ صفحہ ۲
(۳) تفسیر القرآن من مسیح الزمان۔ صفحہ ۳ و ۴
(۴) استفسار اور ان کے جواب۔ صفحہ ۵
״ شاہجہانپور سے ایک خط اور اسکا جواب ״
(۵) نشان زلزلہ ممالک غیر میں۔ صفحہ ۶
(۶) مسیح موعود جیت گیا دنیا چلا اوٹھی۔ صفحہ ۷
״ قہری تجلیان . . . . ״
(۷) ضرورت امام۔ اور نظم صفحہ ۸
(۸) اشتہارات۔ صفحہ ۹ و ۱۰

حضرت مسیح موعود کے اشتہارات

ایڈیٹر کی پوزیشن بھی کیسی نازک پوزیشن ہے کہ وہ ایک امر اپنے خیال میں اپنے ناظرین کیلئے مفید سمجھ کر پیش کرتا ہے۔ اگر بعض آدمی اسے مفید سمجھتے ہیں تو بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اسے بالکل غیر ضروری قرار دے لیتے ہیں۔ حال میں مینے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو یکجا کر دینے کی نیت سے الحکم میں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا تہا۔ ابھی پہلا ہی اشتہار اس سلسلہ میں طبع ہوا تہا کہ جہاں اکثر احباب نے اس سلسلہ کے مفید اور قابل قدر ہونیکی تعریف کی اور پسند فرمایا وہاں بعض احباب نے کہہ دیا کہ اخبار کو پُر کرنے کے لئے ایسا کیا گیا ہے اور وہ اشتہارات کے مجموعہ کو کتابی صورت ہی میں لینا پسند کرتے ہیں اخبار اسکے لئے موزوں نہیں ہے۔ مین حیران ہوں کہ اس معاملہ کا فیصلہ کیا کروں۔ پریس کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ اخبار بھی بمشکل چھاپ سکتا ہے۔ مشین کے لئے مینے انتظام شروع کر رکہا ہے۔ اور کسی قدر روپیہ بھی بمد امانت مشین کے واسطے رکہا گیا ہے لیکن جو ہزاروں کا کام ہو وہ سیکڑوں سے ہو تو کیونکر۔ تفسیر القرآن بھی پریس کی وجہ سے نکل نہیں سکا ایسا ہی نماز کی حقیقت اور سلک مروارید کی کاپیاں پتھر پر لگی ہوئی ہیں۔ اور پریس میں فرصت نہیں پھر میں اشتہاروں کے مجموعہ کو چھپواؤں تو کیونکر؟ اپنی نگرانی میں جب بہت سے سقم رہ جاتے ہیں تو دوسری جگہ چھپوانے میں وہ احتیاط کہاں بہرحال میں آخیر جون تک اشتہارات کی اشاعت کو محض اس بنا پر ملتوی کرتا ہوں کہ اگر کثیر تعداد خریداران الحکم کی یہ پسند کرتی ہے کہ وہ کتاب کی صورت میں شایع ہو تو پھر میں لاہور کے کسی سٹیم پریس میں چھپنے کو بہتر سمجھوں گا۔ بشرطیکہ کم از کم۔ خریدار ایک روپیہ اسکی قیمت میں علیحدہ پیشگی دینے پر آمادہ ہوں اور اگر کثرت اخبار میں ہی چھاپنے پر ہوئی۔ تو پھر وہ سلسلہ بدستور الحکم میں رہیگا۔ اور میری ذاتی رائے یہی ہے کہ الحکم میں چھپ جاویں اور ان کے محفوظ یکجا ہونیکا بہترین ذریعہ ہے اس سے اخبار کی اشاعت پر بھی مفید اثر پڑیگا کیونکہ جو لوگ اب تک اخبار کے خریدار نہیں ہیں وہ ان اشتہارات کی خاطر الحکم خرید لینگے۔ ایڈیٹر

اطلاع مجھے کسی ضرورت کیوجہ سے چند روز کے لئے ہیڈ کوارٹر سے باہر جانا پڑا ہے چنانچہ ۷ جون ۱۹۰۵ء کی شام کو میں قادیان سے باہر آگیا ہوں۔ اسی وجہ سے ۱۰ اور ۱۷ جون کے دو نمبر اکٹھے شایع ہوتے ہیں۔ اور یہ دونو نمبر صرف دس دس صفحوں پر شایع ہوتے ہیں۔ ناظرین معاف فرماویں۔ ایڈیٹر

دار الامان کا ہفتہ

۱۔ اعلیٰحضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان ملت کی صحت خدا کے فضل و کرم سے اچھی ہے حضرت ام المومنین کی طبیعت بدستور نصیب اعدا ناساز رہی اللہ تعالیٰ شفائے عاجل عطا فرماوے۔ ہاں طبیعت مائل بہ صحت ہے۔

۲۔ موسمی حالت سخت خطرناک رہی۔ گرد باد کے طوفان ہر روز آتے ہیں جسکے ساتھ گرج اور برق بھی ہوتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ کوئی نقصان ان طوفانوں سے نہیں ہوا۔

۳۔ حضرت اقدس براہین احمدیہ کی پانچویں جلد لکھ رہے ہیں جو قریباً آٹھ جزو چھپ چکی ہے۔

تازہ رویا و الہامات اور کشوف

حضرت کے گھر میں بیمار تہیں اور سخت تکلیف تھی۔ کئی دوائیاں کیں کچھ فائدہ نہ ہوا آخر آپ دعا میں مشغول ہوئے الہام ہوا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ یعنی میرے ساتھ میرا رب ہے مجھے راہ دکہلائے گا اور کام بنا کریگا۔ چنانچہ دو منٹ ابھی گذرے تھے کہ خدا نے مرض کی حقیقت کہول دی مرض نہایت تکلیف دہ تپ تھا۔ ساتھ اسکے اور عوارض تھے صبح کیوقت خواب میں کسی نے بلند آواز سے کہا کہ تپ ٹوٹ گیا اور آثار صحت ظاہر ہوئے فالحمد للّٰہ۔

۲ یا ۳ جون ۱۹۰۵ء

یُنجی النّاس من الامراض۔ امراض سے لوگوں کو نجات دیتا ہے اور دیگا فرمایا یہ میری طرف اشارہ تہا کہ بہتوں کو میرے ذریعہ سے امراض خطرناک سے نجات ہوگی۔

۹۔ جون کو یہ الہام ہوا۔ اِنِّیْ مَعَکَ وَ مَعَ اَھْلِکَ وَمَعَ کُلِّ مَنْ اَحَبَّکَ۔

درخواست دعا

۱۔ میرے مکرم مخدوم منشی ذولفقار علیخانصاحب انسپکٹر آبکاری میرٹھ کی اہلیہ جن کے ہاں ۲۴۔ مئی کو بچہ پیدا ہوا ہے بہت بیمار ہے ولادت کے بعد سے بخار اور اسہال کی شکایت ہے ہر جگہ کی احمدی جماعت مریضہ کیلئے دعائے صحت کرے۔

۲۔ منشی غلام صاحب سابق مدرس پور ہیران جہاں اب تبدیل ہو کر گئے ہیں وہاں کسی فرد کے احمدی نہ ہونے کیوجہ سے انہیں سخت تکلیف کا سامنا ہے مخالف کوئی چیز مول نہیں دیتے لڑکوں کو مدرسہ نہیں جانے دیتے اللہ تعالیٰ انہیں ان مشکلات سے نجات دے۔ انکے لئے دعا کیجاوے۔

امور متنزلیہ

سید محمد علی صاحب سکرٹری انجمن حمایت اسلام کاٹھگڑہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آج ۱۰ جون کو ۱۰ بجے دن کے پہلا بیٹا عطا فرمایا۔ بچہ کی ماں کی حالت نازک تھی خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس مردہ کو زندہ کیا اور فرزند نرینہ بخشا سلمہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کی عمر خدمت دین میں دراز کرے۔ حضرت اقدس نے احمد علی نام رکھا۔

پرانی نوٹ بک سے ایک صفحہ

افسوس کا مقام ہے کہ یہ دنیا چندروزہ ہے لیکن اسکے لئے وہ وہ کوششیں کیجاتی ہین گویا کبھی یہان سے جانا ہی نہین ہے - انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہان کسی کو ہمیشہ کے لئے قیام نہین ہے لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہین کھلتی اگر یہ لوگ جو بڑے کہلاتے ہین اسطرف توجہ کرتے توکیا اچھا ہوتا - دنیا کی عجیب حالت ہورہی ہے جو ایک دردمند دل کو گھبرادیتی ہے - بعض لوگ تو کھلے طور پر طالب دنیا ہین اور انکی ساری کوششین اور تگ و دو دنیا تک محدود ہے - لیکن بعض لوگ ہین تو آہی مرد دنیا کے طلبگار مگر وہ اسپر دین کی چادر ڈالتے ہین جب اس چادر کو اوٹھایا جاوے تو وہی نجاست اور بدبو موجود ہے یہ گروہ پہلے گروہ کی نسبت زیادہ خطرناک اور نقصان رسان ہے اکثر لوگ جب ان دینداروں کی حالت کو دیکھتے ہین تو وہ دہریے ہوجاتے ہین اسلئے کہ انکے اعمال کو انکے اقوال کے ساتھ کچھہ بھی تعلق نہین ہوتا - سننے والے جب انکی باتون کو سنکر پھر انکے اعمال کو دیکھتے ہین تو انکا ایمان بالکل جاتا رہتا ہے اور وہ دہریے ہوجاتے ہین مین دیکھتا ہون اسوقت قریباً علماء کی یہی حالت ہورہی ہے لم تقولون ما لا تفعلون کے مصداق اکثر پائے جاتے ہین اور قرآن شریف پر بگفتن ایمان رہ گیا ہے ورنہ قرآن شریف کی حکومت سے لوگ نکلے ہوئے ہین - احادیث سے پایا جاتا ہے کہ ایک وقت ایسا آنیوالا تھا کہ قرآن آسمان پر اوٹھہ جائیگا - مین یقیناً جانتا ہون کہ یہہ وہی وقت آگیا ہے - حقیقی طہارت اور تقوے جو قرآن شریف پر عمل کرنیسے پیدا ہوتا ہے آج کہان ہے؟ اگر ایسی حالت نہ ہوگئی ہوتی تو خداتعالے اس سلسلہ کو کیون قایم کرتا + ہمارے مخالف اس بات کو نہین سمجھہ سکتے لیکن وہ دیکھہ لین گے کہ آخر ہماری سچائی روزروشن کیطرح کھل جائیگی -

خداتعالے خود ایک ایسی جماعت طیار کررہا ہے جو قرآن شریف کے ماننے والی ہوگی - ہر ایک قسم کی ملونی اس مین سے نکال دی جائیگی - اور ایک خالص گروہ پیدا کیا جاوے گا - اور وہ یہی جماعت ہے - اسلئے مین تمہین تاکید کرتا ہون کہ تم خداتعالے کے احکام کے پورے پابند ہوجاؤ اور اپنی زندگیون مین ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرام نے کی تہی ایسا ہو کہ کوئی تمہین دیکھکر ٹھوکر کہاوے - ہان مین یہ بہی کہتا ہون کہ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ افترا اور کذب کے سلسلہ سے الگ ہوجاوے پس تم دیکھو اور سمجھو جبتک تم قرآن شریف کے سچے علم سے واقف نہ ہو ... اور بہشتی نہ ہوجاؤ ... اور سچے طور پر ... ہوتا ہے اور وہ سارے ... سمجھتا ہے ... [illegible]

اور یہانتک نوبت پہونچی ہے اس سلسلہ کو قایم کیا ہے جیسا کہ مین بیان کرتا ہون کہ جب خداتعالے کا فضل ہوتا ہے اور زمین پر بارش ہوتی ہے تو جہان مفید اور نفع رسان بوٹیان اور پودے پیدا ہوتے ہین اسکے ساتھہ ہی زہریلی بوٹیان بہی پیدا ہوجاتی ہین - اسوقت خداتعالے کا کلام اتر رہا ہے اور آسمان کے دروازے کہلے ہوئے ہین چونکہ ایک سلسلہ خلقہ قایم ہوا ہے ضروری تہا کہ اسکے ساتھہ جھوٹے مدعی اور مفتری بہی ہوتے جو اکثروں کو گمراہ کرتے - پس ہر شخص کا فرض ہے کہ اسوقت خداتعالے سے کثود کار کے لئے دعا کرے اور دعاؤن مین لگا رہے - ہمارے سلسلہ کی بنیاد نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ پر ہے پھر اس سلسلہ کی تائید اور تصدیق کے لئے اللہ تعالے نے آیات ارضیہ اور سماویہ کی ایک خاتم لگادی ہے یہہ خوب یاد رکھو کہ جو شخص خداتعالے کی طرف سے آتا ہے اسے ایک مُہر دیجاتی ہے اور وہ مُہر محمدی مہر ہے جسکو ناعاقبت اندیش مخالفون نے نہین سمجھا -

مین بڑے یقین اور دعوے سے کہتا ہون کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوت ختم ہوگئے وہ شخص جھوٹا اور مفتری ہے جو آپ کے خلاف کسی سلسلہ کو قایم کرتا ہے اور آپ کی نبوت سے الگ ہوکر کوئی صداقت پیش کرتا اور چشمہ نبوت کو چھوڑتا ہے - مین کہول کر کہتا ہون کہ وہ شخص **لعنتی** ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا آپ کے بعد کسی اور کو نبی یقین کرتا ہے - اور آپ کی ختم نبوت کو توڑتا ہے - یہی وجہ ہے کہ کوئی ایسا نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نہین آسکتا جسکے پاس وہی مُہر نبوت محمدی نہو - ہمارے مخالف الرائے مسلمانون نے یہی غلطی کہائی ہے کہ وہ ختم نبوت کی مہر کو توڑکر اسرائیلی نبی کو آسمان سے اتارتے ہین اور مین یہ کہتا ہون کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور آپ کی ابدی نبوت کا یہ ادنے کرشمہ ہے کہ تیرہ سو سال کے بعد بہی آپ ہی کی تربیت اور تعلیم سے مسیح موعود آپ کی امت مین وہی مُہر نبوت لیکر آتا ہے - اگر یہہ عقیدہ کفر ہے تو پھر مین اس کفر کو عزیز رکھتا ہون لیکن یہ لوگ جنکی عقلین تاریک ہوگئی ہین جنکو نور نبوت سے حصہ نہین دیا گیا اسکو سمجھہ نہین سکتے اور اس کو کفر قرار دیتے ہین حالانکہ یہہ وہ بات ہے جس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کمال اور آپ کی زندگی کا ثبوت ہوتا ہے

غرض

ہر مامور اور راستباز کو اللہ تعالے ایک نشان نبوت دیتا ہے اور وہ وہ آیات ارضیہ اور سماویہ ہوتے ہین جو اسکی تائید اور تصدیق کیلئے ظاہر ہوتے ہین اور خدا کا فضل ہے کہ اس نے میری تائید اور تصدیق مین ایک دو نہین لاکھون لاکھہ نشان ظاہر کئے ہین - کوئی دیکھنے والا بہی ہو -

پھر میری **تائید** اور **تصدیق** اور اس سلسلہ کی سچائی کے لئے دلائل عقلیہ موجود ہین کاش یہ لوگ اگر نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ سے ناواقف نہین تھے اور ان آیات ارضیہ اور سماویہ کو جو میری صداقت کے ثبوت مین میرے ہاتھہ پر ظاہر ہوئے نہین دیکھہ سکتے تھے تو عقل ہی سے کام لیتے

ایسے ہی لوگون کے متعلق قرآن کریم مین ذکر آیا ہے کہ جب وہ دوزخ مین داخل ہونگے تو اوسوقت انکی آنکھین کہلین گی اور اپنی غلطی پر اطلاع ہوگی تو کہین گے

لَوْكُنَّا نَسْمَعُ اَوْنَعْقِلُ مَاكُنَّا فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ

اے کاش اگر ہم سنتے اور پھر سنکر عقل سے کام لیتے آج ہم جہنمی نہ ہوتے -

مین کہتا ہون کہ اگر دوسرے امور پر نظر نہ بہی کرین تو ایک ضرورت موجودہ ہی ایسی ہے جو میری سچائی پر مہر کردیتی ہے کیا اس طوفان اور جنگ کے وقت جبکہ عیسائیون نے اسلام کو نابود کرنا چاہا ہے اور ہر طرف سے اور ہر رنگ سے اسپر حملے کررہے ہین ہزارون لاکھون اخبارات اور رسالے ہی مخالفت مین شائع کررہے ہین اسلئے کہ اسلام انکی راہ مین ایک روک اور پتھر ہے اسلام ہی انکی عیش مین تلخ ہے - اخبارات یورپ اپکار پکار کر کہتے اور وہان کے مدبر اور اہل الرائے اسلام ہی کو اپنی ترقی کی راہ مین روک قرار دیتے ہین ایسی حالت مین اسلام کے نیست و نابود کرنے کی جسقدر فکر عیسائیون کو ہوسکتی ہے اس سے وہ لوگ جو حجرون مین رہتے ہین کب آشنا اور واقف ہوسکتے ہین - وہ دیکھتے ہین کہ آئے دن دو چار آدمی مسلمان ہوجاتے ہین وہ سمجھتے ہین کہ اسلام کی ترقی ہورہی ہے انہین ان حملون کی خبر نہین جو مقدس اسلام پر مختلف رنگون مین ہورہے ہین عیسائیت کی بربادکن آگ اسلام کے گھر کو لگ چکی ہے -

۲۹ لاکھہ تو ایسے ہین جو اس آگ کی نظر ہوچکے ہین اور اسلام کے لخت جگر کہلاکر مسلمانون کے گھرون مین پیدا ہوکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت مین کہڑے ہوکر وعظ کہتے ہین - یہ تو علانیہ دشمن ہین پھر ایک کثیر تعداد ایسے لوگون کی ہے جو گو کہلے طور پر عیسائی تو نہین ہوئے لیکن اس مین بہی کوئی شبہ نہین کہ انہین اسلام کے ساتھہ کوئی محبت اور لگاؤ نہین ہے وہ اسلام کے ارکان اور شعار پر ہنستے اور ٹھٹھے کرتے ہین آئے دن اس ہی مین لگے رہتے ہین کہ جہانتک ممکن ہو اور بس چلے اسلام کے احکام نماز روزہ مین ترمیم کرین - اور اپنی تجویز اور تدبیر سے ایک ایسا اسلام پیدا کرین جسکے بانی مبانی وہ آپ ہی ہون آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تعلیم کردہ اسلام سے خواہ وہ الگ ہی کیون نہو - ان لوگون کی حالت کسی صورت مین بہتر عیسائیون سے کم نہین ہے - وہ اگر ہم پہلا انکی دردی پہنتے ہین میری سمجھہ مین نہین آتا کہ ایسا دشمن دین کی وردی وہ کیون پہنتے ہین اگر اسلام کے ساتھہ انہین محبت اور پیار ہے -

اگر کوئی شخص ہماری جماعت سے نفرت کرتا ہے تو کرے لیکن اسے کم از کم غیرت اسلام کے تقاضا سے اور اسلام کی موجودہ حالت کے لحاظ سے یہہ بہی تو ضرور ہے کہ وہ کسی ایسی جماعت کو تلاش کرے اور اسکا پتہ دے جو حجج و براہین اور خداتعالے کے تازہ بتازہ نشانات اور روشن آیات سے کسر صلیب کررہی ہو مگر مین دعوے سے کہتا ہون کہ خواہ شرقاً غرباً شمالاً جنوباً کہین ہی چلے جاؤ - اُس جماعت کا پتہ بجز میرے نہین ملیگا اسلئے کہ خداتعالے نے اس غرض کے واسطے مجہے ہی **مبعوث** کرکے بہیجا ہے -

میرے دعوے کو سنکر نری بدظنی اور بدلگامی سے کام نلو - بلکہ تمہین چاہئے کہ اسپر غور کرو اور منہاج نبوت کے معیار پر اسکی صداقت کو آزماؤ - انسان ایک پیسے کا برتن لیتا ہے تو اسکی بہی دیکھہ بہال کرتا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ ہماری باتون کو سنتے ہی بغیر فکر کئے گالیان دینی شروع کرتے ہین - یہہ بہت ہی نامناسب امر ہے جو طریق مینے پیش کیا ہے اسطرح پر میرے دعوے کو آزماؤ - اور پھر اگر اس طریق سے بہی تم مجہے **کاذب** پاؤ تو بے شک افسوس کے ساتھہ چھوڑدو لیکن مین تمہین دعوے سے کہتا ہون کہ مین **مفتری** نہین ہون **کاذب** نہین ہون بلکہ

مین وہی ہون

جسکا وعدہ نبیون کی زبانی ہوتا چلا آیا ہے جسکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا ہے - **وہی مسیح موعود** ہون جو چودہوین صدی مین آنے والا تہا اور جو مہدی بہی ہے - مجہے وہی قبول کرتا ہے جسکو خداتعالے اپنے فضل سے دیکھنے والی آنکھہ عطا کرتا ہے - اور یہ جماعت اب دن بدن بڑھ رہی ہے خدا چاہتا ہے کہ یہہ بڑھے پس یہ بڑھے گی - اور ضرور بڑھے گی -

خاص اطلاع

دفتر سے اخبار سب خریداران کے نام برابر ارسال کیا جاتا ہے جس صاحب کو اخبار نہ ملے - اوس کو چاہئے کہ جس ہفتہ کا اخبار نہین ملا اوسی ہفتہ مین طلب کرے ورنہ بعد مین اخبار نہ ملنے پر کارخانہ بری الذمہ ہے -

مسیح موعود جیت گیا اور دنیا چلا اٹھی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور شہادت پر اسقدر آیات ظاہر ہوئی ہیں کہ انکی نظیر ملنی مشکل ہو گئی ہے - اور جس جس قدر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظمت اور صداقت اور آپ کی زندگی کا ثبوت زبردست ہوتا جاتا ہے - زمانہ کی حالت بجائے خود حضرت مسیح موعود کی ضرورت ثابت کر رہی تھی اور انفسی اور آفاقی آیات الگ اسکی سچائی پر گواہ ہو رہے ہیں - اور

آسمان بارد نشان الوقت میگوید زمین
این دو شاہد از پے تصدیق من استادہ اند

کی صداقت کھل رہی ہے - مشرق ہی اسکے حضرت کی صداقت پر نہیں پکار رہا - بلکہ مغرب سے ایسی آوازیں آرہی ہیں - جو آپ کی سچائی کا اعلان کر رہی ہیں - ذیل میں میں ولایت کے ایک عیسائی میگزین کے ایک مضمون کا ترجمہ دیتا ہوں جو روزانہ پیسہ اخبار نے شائع کیا ہے اسکو پڑھکر معلوم ہو جائیگا کہ کس طرح پر عیسائی دنیا تسلیم کر رہی ہے کہ آنیوالا موعود مشرق سے آئیگا مجھے خود اس مضمون پر زیادہ لکھنے کی حاجت نہیں ناظرین غور سے اس مضمون کو پڑھیں تو انہیں معلوم ہوگا کہ حضرت مسیح موعود کا کشتی نوح طیار کرنا کیسا ضروری تھا - اور خدا تعالیٰ نے واقعی ہی آپ کا نام نوح رکھا ہے اور یہی وقت یہہ نام رکھنا کہ یہہ طوفان تھا اور نہ اس کے حوادث اور لوازم ان باتوں کو دیکھکر اور ان آوازوں کو سنکر احمدیوں کی روح میں حمد الٰہی کیلئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہ دیکھتے ہیں کہ انہوں نے صادق کو قبول کیا ہے ایسا صادق جسکی سچائی کی آوازیں کرہ ارض کے دوسرے سرے سے آرہی ہیں - والحمد للہ علی ذالک - (ایڈیٹر الحکم)

آثار بد اور طوفان نوح ثانی کا احتمال

اس عنوان کا مضمون ولایت کے ایک مشہور و معروف میگزین میں کہ جس کی اشاعت دنیا کے ۷۰ ملکوں میں ہے اور "آرڈر آف دی کراس" کا آرگن ہے - چھپا ہے - میگزین کا نام "ہیرالڈ آف دی کراس" ہے یہ میگزین اپنی آپ نظیر ہے مضامین ہمیشہ اعلےٰ پایہ کے ہوتے اور بنی نوع انسان کی روحانی ترقی اور جسمانی فلاح کی ترقی کیواسطے شائع ہوتے ہیں - چنانچہ حسب ذیل "بطور مشتے از خروارے" درج کیا جاتا ہے جو ماہ اپریل کے پرچہ میں نکلا ہے - ایڈیٹر

مادہ اور روح کی معرکہ آرائی

مغرب کی سرزمین ان قوتوں کی جو روحانی افلاس اور مرگ کا موجب ہوتی ہیں رزمگاہ بن گئی ہے مغرب اسوقت ہرمگدون کے میدان کارزار کا نظارہ پیش نظر کر رہا ہے - جہاں ظاہری اور باطنی قوا کی فوجیں صف بستہ اور کیل کانٹے سے تیار نظر آتی ہیں - ہرمگدون کوئی مقام اور جگہ نہیں ہے - بلکہ بطور استعارہ انسانی تہذیب کی ایک حالت کا نام ہے جسکو حضرت انسان نے اپنی بے دینی مکاری اور الحاد سے پیدا کر لیا ہے یہ حالت روحانی دنیا کی ہے - روح و مادہ کی جد و جہد مقدس ہے - اس کشمکش کا سبب یہ ہے کہ انسان متواتر روحانی اور الٰہی برکتوں اور نعمتوں کو قبول کرنے سے بضد انکار کرتا رہا ہے - کیونکہ اوس نے نفسانی خوشیوں کے واسطے تجسس کیا ہے اور اس خوشی کی لالت جاری ہے - جو تسخیر ارواح سے حاصل ہوتی ہے اور حقیقی راحت کہلانے کی مستحق ہے - خواہشات نفسانی کے تجسس نے اوسکے جسمانی خیالات کو بالکل وحشیانہ بنا دیا ہے - اوس نے سایہ کو وجود حقیقی تصور کیا ہے - جسمانی چیزوں کو حقیقی اور اصلی سمجھا اور روحانی چیزوں کو غیر حقیقی - اوس نے اپنے ایمان کو محسوسات سے وابستہ کر دیا - اور غیر محسوس اشیاء کی حقیقت نہ سمجھی +

جو معرکہ آرائی مشرق کو صدیوں پیشتر کرنی پڑی تھی وہی اسوقت مغرب کر رہا ہے کیونکہ اسوقت اقوام عالم کے درمیان وہی ارواح خبیثہ غالب ہیں جو کئی سو برس پیشتر تھیں اور شیر صداقت ان کی سرکوبی کرے گی انہی ارواح نے صدیوں پیشتر اہل مشرق کو گمراہ کیا تھا - اور نہایت خوفناک بربادی کی موجب ہوئی ہیں - یہی مادہ پرستی اور تجسس خواہشات نفسانی کی سیری کی ترغیب نے بندگان خدا کو گمراہ کر دیا تھا جنکی بداعمالیاں طوفان نوح کا موجب ہو چکی ہیں جنکا نام تاریخ عالم میں اٹلانٹس ہے - سگر وہ طوفان روحانی نوعیت کا تھا - اور حقیقت میں کچھ نہ تھا - اور جسکا نام اٹلانٹس ہے - وہ صرف اس طوفان کا ظاہری اثر تھا - جو فطرتی اور مادی دنیا پر ہوا تھا -

دوسرے طوفان نوح سے کیونکر بچ سکتے ہیں ؟

اوسی قسم کا دوسرا ہیبت ناک حادثہ ضرور واقعہ ہوگا اگر مغرب اپنی طرز معاشرت کو نہ بدلے اس کرہ زمین پر پھر طوفان نوح نازل ہوگا کیونکہ اقوام عالم پر مادہ نے اپنا تسلط کر لیا ہے اگر یہی حالت رہی تو عالم پر طوفان اٹلانٹس پھر نازل ہوگا اور اس کو برباد کر دیگا کیونکہ اس عالم اور باشندگان عالم کی بہبودی کیلئے یہی مناسب ہوگا کہ اسکی حالت وہی ہو جو طوفان نوح سے پیشتر تھی اور یہ تغیر جب ہی واقعہ ہو سکتا ہے کہ قومیں صداقت اور نیکی کی راحت قلبی کے حاصل کرنے کی کوشش کریں -

یورپ کی ذمہ داری

مغرب کی ذمہ داری کی کوئی حد نہیں ہے وہ بہت بے قیاس ہے کیونکہ اوسکی طرز معاشرت پر اس دنیا کی آئیندہ حالت کا کل انحصار ہے - مغرب اس قابل ہے کہ وہ اقوام عالم کو خدا کے تخت کے پاس لائے کیونکہ یورپ کے ایمان کی عمارت نہ صرف ماضی پر ہی تعمیر ہوئی ہے بلکہ مسیح اسرائیل کے وجود نے اس عظیم الشان عمارت کو منور کر کے نئی صورت میں تبدیل کر دیا ہے مگر اتنیک یورپ بظاہر ناکام رہا ہے وہ اقوام روئے زمین کو خدا کے پاس لانے میں کامیاب نہیں ہوا ہے کیونکہ اوس نے اپنی روحانی طاقتوں کو مادہ کے دیوتا کی نظر کر دیا ہے یعنی تمام سعی کو ملک گیری مال و دولت اور نفسانی خوشیوں پر مرکوز کر رہا ہے اور معبود حقیقی سے منحرف ہو گیا ہے - مغرب کی بے قیاس مادی دولت نے اوس کے دل اور روح کو بالکل ناقص کر دیا ہے وہ قدرت کے کرشموں کی تلاش میں سرگردان پھرتا ہے مادہ کی الفت نے اوس کے دل میں گھر کر لیا ہے اور وہ خداوند عالم کی پاک ہستی کو محسوس کرنے کے ناقابل ہو گیا ہے قوت تلوار مادی دولت اور فطرتی کرشموں اور عجائبات کی غایت درجہ کی محبت نے روحانی دنیا کا دروازہ اسکے لئے بند کر رکھا ہے نور جو دنیا کو منور کرتا ہے نہیں کامیاب نہ ہو سکا

اے ہمارے موجودہ مولد تجھکو سب سے زیادہ موقعے ملتے رہے ہیں تیری قوت و سطوت بے قیاس ہے تیرے زر و جواہر کے خزینہ نہایت عظیم الشان اور بے شمار ہیں تیری بدکاری کی کوئی حد نہیں ہے راحت حقیقی کا پیغام دنیا کو دینے میں تیرے بدکاروں کی آواز سب سے پرزور اور بلند رہی ہے تیری ذمہ داری کیسی عظیم اور غیر محدود ہے جنکے پاس بہت مال و دولت ہے اوسکا سب سے بڑا مواخذہ حشر کے دن ہوگا اور وہ دن قریب آرہا ہے جب تجھکو اپنی خدمت کا حساب خدا کے حضور دینا ہوگا اوس دن مشرق تیرا انصاف کرنیکے لئے مقرر کیا جائیگا کیونکہ تونے دعوے کیا کہ تو مشرق کو روشنی دینے والا اور نجات دلانے والا ہے مگر تونے اون قوموں کو خیکی دستگیری اور بہبودی کا بیڑا تونے اوٹھایا تھا طرح طرح کی اذیتیں پہونچا کر ناک میں دم کر دیا جو روشنی تونے اونکو دی اوس نے اونکی سیاہی کو اور گہرا کر دیا کیونکہ برادرانہ الفت کی دولت نے جو تونے اونکو دی اقوام مشرق کو زیادہ مفلس بنا دیا کیونکہ مقدس ہمدردی کا زر جو تونے اونکو دیا تھا وہ غلامی کا پیتل نکلا تونے اونکو حقیقی شرافت کا خلعت پہنانے کی بجائے اون کے [illegible] چیتھڑے لادے اون کی پاک اور [illegible] ترین خدمت کرنے کے بجائے تونے اپنی روشنی سے ثابت کیا کہ تو اون سے غلاموں کی طرح من مانی خدمت کرانا چاہتا ہے تجھکو چاہیئے تھا کہ اپنے دل کی روحانی الفت کا ثبوت دیتا اور تو اون کو قائل کرتا کہ تیرا دل خدا کی پاک محبت کا مسکن ہے برخلاف اس کے تونے اپنی حیوانی اور وحشیانہ فطرت کا ثبوت دیا تو نے اپنی شکم پوری کے لئے درجہ ادنے کی مخلوق قتل کیا اور اون کو اپنے علم کے لئے عذاب میں ڈالا - جس سے ثابت ہوا کہ تو رحم اور خدا ترسی سے بالکل معرا ہے تجھکو چاہیئے تھا کہ تو خود کو ظاہر کرتا کہ تو حقیقی شریفوں اور عالی ہمت مردوں اور عورتوں کا وطن ہے مگر نہیں تونے اپنے آپ کو عشرت پسند اور نفس پرست نسل کا مسکن ثابت کیا تجھکو واجب تھا کہ تو اپنے آپ کو پاک ترین اور اعلیٰ ترین عقیدہ کا معتقد ثابت کرتا مگر تونے یہ ظاہر کیا کہ تو اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرنے کے سوا کچھ نہیں جانتا -

کیا تو مشرقی قوموں کو اپنے برخلاف بر سر فساد دیکھکر حیران ہے کیا وہ تیری حکمرانی سے اکتا گئے ہیں اور تیرے مذہب کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں یا درکھہ کہ وہ پیغام جو خدا تعالےٰ نے تجھکو دیگر اقوام عالم کے پاس بھیجا تھا وہ تجھسے چھین لینے کا وقت آگیا ہے کیونکہ رات ہو چکی ہے - اور شاہ خاور مشرقی افق سے طلوع ہوا چاہتا ہے !!!

قہر الٰہی کی تجلیاں

ٹرکی میں سخت زلزلہ البانیا میں زلزلہ نے سنقوطری کو برباد کر دیا ایک سو آدمی ہلاک اور اڑھائی سو زخمی ہوئے -

نیٹال میں طوفان باد - ۵۰۰ ہندوستانی اور ۵۰ یورپین نیٹال کے طوفان باد میں ضائع ہوئے -

ہوا کا زور - ۲۹ مئی کی شام کو سدرن انڈین ریلوی جو ارکونم سے جنگل پٹ کو جا رہی تھی ہوا سے الٹ گئی - مسافروں سے بھری ہوئی تھی -

زلزلہ کے جھٹکے - شملہ میں زلزلہ کے ابھی تک محسوس ہو رہے ہیں -

آندہی بارش اولے - لاہور میں ۲ جون کی رات کو سخت آندہی آئی - بارش اور اولے بھی برسے بجلی کی کڑک نہایت خوفناک تھی بارش کے ساتھ اس زور سے اولے پڑتے تھے جیسا کہ پتھر پڑتے ہیں -

---

یہہ خوفناک نشان خدا تعالےٰ کی قہری تجلیوں کے ہیں مبارک وہ جو ان کو دیکھہ کر عبرت پکڑیں -

ضرورت امام

گذشتہ اشاعت سے آگے

علماء نے اگر وعلی طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کا کچھ پاس ترک کیا اور ایسے بے فکر ہوکر اپنے اوقات بسر کر رہے ہیں کہ گویا کبھی بھی کسی نے اپنے حجرہ سے نکلکر زمانہ کے مفاسد پر غور نہیں کیا کہ اسوقت اسلام پر کیا نازک وقت ہے یہہ زمانہ مقابلہ کا زمانہ ہے بات بات میں کمپٹیشن ہے مذہب بھی وہی سچا اور اعلیٰ ہوگا جو تمام موجودہ مذاہب کے مقابل پہلے نمبر پر ہے جسقدر مختلف مذاہب اس زمانہ میں ہیں ان کی نظیر کسی گذشتہ زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسلیئے تو ضروری ہوا کہ حسب فرمودہ الٰہی موجودہ زمانہ کا مصلح ایسے عظیم الشان ہونگے مبارک انفاس کی برکت سے اسلام کو کل موجودہ ادیان پر غلبہ ہوجائے۔ اے میرے سید و مولا صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری امت ذرا خدا کے لئے اپنے اپنے گھروں میں علیحدہ ہوکر سوچو تو سہی کہ اللہ تعالےٰ نے عین وقت پر تمہاری دستگیری کی ہے یا نہیں مجھے پختہ امید ہے کہ اگر آپ پاک دل لیکر اس رحیم مالک سے نہایت ابتہال کے ساتھ دعائیں مانگیں گے تو وہ کبھی بھی آپ کو محروم نہیں کریگا اور ضرور ضرور اس صادق امام کا پتہ دیدیگا جو آج سے بیس سال پیشتر انہیں مفاسد کا ازالہ کر رہا ہے خدا کے لئے ذرا اس کے خدمات پر نگاہ کرو اور مقابل پر اپنا سلوک بھی دیکھو اور پھر بتاؤ کہ کسی مفتری میں بھی اس اعلےٰ درجہ کا استقلال ہوا کرتا ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کسی مفتری کو اتنی بڑی لمبی مہلت ملی ہو کہ وہ آئے دن اللہ تعالےٰ پر افترا باندھتا چلا جائے اور خدا تعالےٰ اپنے قسمی وعدہ کی بھی پروا نہ کرکے اسکو ہلاکت سے بچاتا رہے اور ہر ایک مقابلہ میں اس کو فتح ہوگیا تم نہیں جانتے کہ مخالفین نے جب دیکھا معقولی طور سے کسی طرح اسکا مقابلہ نہیں کر سکتے تو تنگ آکر اسپر عدالتوں میں فوجداری مقدمات بنائے گئے تا اس نالائق طریق سے اسپر فتح پالیں پر کیا غالب ہوسکتا تھا وہ ذوالجلال قادر مطلق خدا جس نے اپنے ہاتھوں سے یہ باغ لگایا ہے وہ خوب جانتا ہے کہ اس شاخ سے کیا کیا عمدہ پھل اترنے کو ہیں وہ اسکو ہر ایک مخالف ہوا سے ایسا بچا لیتا ہے دشمنوں کو سارے منصوبے خاک میں ملجاتے ہیں اور آخرکار فتح و نصرت کا تاج اسکے سر پر دھرا جاتا ہے۔ ورنہ سوچو اور غور کرو آخر ایک روز اس خالق کے روبرو ہوکر ان مولوی صاحبان کا جواب دوگے جو من اللہ ہے جسنے ہر ایک مخالفت کو باوجود اسقدر تکالیف کے باواز بلند پکارا ہے

اور ابھی تک اس خدمت میں رات دن لگا ہوا ہے ذرا سہی نہیں کھلا یہ وہی صادق امام ہے جس کی خبر اللہ تعالےٰ نے اپنے پاک کلام میں اور اسکے پیارے برگزیدہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں آج سے تیرہ سو برس پیشتر دے رکھی تھی کہ وہ ایسے وقت میں آئیگا جبکہ چاروں طرف صلیبی مذہب کا غلبہ ہو اور اسی کے ہاتھ سے کسر صلیب ہوگا اسی مناسبت سے اسکا نام عیسے بن مریم رکھا گیا چونکہ اسکا بھی پتہ دیا گیا تھا کہ اس زمانہ کے علماء کی حالت نہایت ہی ابتر ہوجائے گی حتےٰ کہ قرآن اُن کے حلقوم سے نیچے نہیں اُترے گا اور یہود کی طرح اُنپر بھی ظاہر پرستی غالب آجائے گی شریعت کے مغز کو چھوڑ دیں گے اسلیئے اس امام کو ان کی اصلاح بھی کرنی پڑے گی وہ انکی غلط کاریوں کے لئے انہیں ملزم ٹھہرائیگا اس لحاظ سے اس کا دوسرا نام مہدی رکھا گیا ہے اب اے اسلام کے سچے بہی خواہو تعصب کو چھوڑو اور اس صادق مصدوق کے پیچھے ہو جاؤ۔ اگر اس بادہ حرم سے بچنا چاہتے ہو تو تم خوب جانتے ہو کہ اسکے ہاتھوں پر کیسے کیسے عظیم الشان باہیبت نشانات ظاہر ہوئے ہیں جن کی نظیر آپ لوگ کسی گذشتہ مجدد یا ولی کی سوانح میں دکھا نہیں سکتے تم نے اپنی آنکھوں سے ان نشانات کو پورا ہوتے دیکھ لیا ہے خسوف و کسوف حسب فرمودہ ہمارے سید و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں ہوئے سعید اللہ نیوں آریوں اور دہریوں کے تین زندہ ثبت تمہارے دیکھتے دیکھتے جہنم میں جھونکے گئے اور عنقریب عیسائیوں کا مردہ خدا بھی اس نار کا ایندھن ہوگا اب وقت ہے کہ سمجھو پھر جب خدا تعالےٰ کے وعدہ کا وقت آگیا تو پھر کچھ پیش نہ چلے گی تم دیکھتے ہو کہ طاعون کا دورہ کئی سال سے شروع ہے لاکھوں جانیں اسکا شکار ہوگئیں ابھی قحط بھی ساتھ ساتھ لگا ہوا ہے حج کے راستے کئی سال تک بند رہے کیا ابھی بھی آپ صاحبوں کے نزدیک اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ وہ مصلح کہ جس کے لئے یہ سارے نشانات سماوی و ارضی ظہور میں آئے وہ وہی ہے جو اسوقت قادیان ضلع گورداسپور پنجاب میں مرزا غلام احمد قادیانی کے نام مبارک سے اللہ تعالےٰ کے سچے اور زندہ مذہب کے تائید میں شب و روز کتابیں اور اشتہارات مفت تقسیم کر رہا ہے۔ اب میں اس لوٹے پھوٹے مضمون کو بند کرتا اور اس دعا پر ختم کرتا ہوں۔

اے میرے سچے مولا حی و قیوم خدا تو اپنے فضل و کرم سے مرتے دم تک اس ایمان پر ثابت قدم رکھیو اور نیز میری اولاد کو جو اسوقت تونے اپنے فضل و کرم سے عطا کی ہے اس امام برحق کا مرید کریو۔ میری یہ دلی آرزو ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح تونے آپ ہی میری دستگیری کرکے اسکی صداقتوں کو نقش کردیا ہے ان کو بھی اس سیدھے راستے کا پتہ دیدیگا۔ اگرچہ وہ اسوقت بلوغت کو نہیں پہونچے۔ آمین ثم آمین۔

والسلام

امامنا المسیح

معروضہ خاکسار احمدی گجراتی ادگریکی ضلع گجرات

ایکہ شدی احمد قرشی باند	صورتنائے تو ملائک سند
خواست خداوند چو تجدید دین	از پئے این کار نمودت پسند
لیک پئے حق بنہ بہت کمر	ایست ساندی ببطا لگیند
برسر ہر کفر تو مردانہ مرد	حملہ نمائی وکنی قلعہ بند
حربۂ تو کاہ شد اعجاز تست	بشکند اندر دہن دجل دند
نیز دعائے سحر خیز تو	نوع سماوی ست تہمت پسند

دبدبۂ احمدیت شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

روئی تو مرآت احد لا اشتباہ	شمس احمد شدہ ہمچو ماہ ۱
مبہم لو آندیہ تو حید حق	از نو دو چل چہ بود ست آہ ۲
ہست چہل بہر رسالت نشان	بود نود بیتیہ بر سال شاہ ۳
بود لو ائے تو القی ، اللّٰلا	احمد بار است لوایت پناہ ۴
این لو دو چل چو نذر فتح کنی	آمدہ بر سال خلافت گواہ ۵
این الف تست چو تیر احد	لائے جوالا شد از وبا آلہ

دبدبۂ مہدیت شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

بود مسیحائے موسیٰ جمال	آمدہ از بہر یہود ان کمال
لیک مسیحائے محمد کہ ہست	داد چو اسلام ہمہ از زوال
وعدۂ نو رست کرکردہ ظہور	بدر کمالے بسمائے جلال
ختم رسل احمد مرسل چو زاد	آمدہ بر قیصر و قصر ش وبال
ایست کمال کہ مسیحائی او	زود دم شاہی بہ فخر الجبال

دبدبۂ عیسویش شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

بود نشانہ کہ برا شنفت	وحی خدا بود کلائے نہفت
درتۂ براہین تجلی الجبل	ہماز ہ وہ آوری نیز ش بگفت
ہم عفت الدیار محل و مقام	در معائنش بالہام سفت
باز بانذار بلاغ و نمار	راجفہ را باد فہ کرد ست لعفت
وحی مسیح است بقرآن صحیح	نان وہ ایمانبا زکا وفت
مہدی و عیسیٰ ست نشانش ہمین	عاقل و دانا نکند خواب غفلت

دبدبۂ احمدیش شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

کشتی نوح ست بوقت عذاب	پسر نرسی کاملہ آنجناب
بہین کہ طوفان زلزال ہیبت	احمدیان جملہ نجات از عقاب
رجفہ ارض ست عذاب قلیع	کردہ بہ نشر بہر بشر انقلاب
لیک ، قلیع ست اندر بیشتر	زلزلہ دل برہ مستطاب
گر تو ہمین خواہی الامان زیا	دار امان ست بر آیم آب
بیعت مہدی و مسیحائے حق	کردہ بخوان از سر صدق اجتناب

دبدبہ احمدیت شد بلند
زلزلہ در کوہ جوالا فگند

الحکم کے علاوہ ۱۰ روپیہ کے ۹۰ - ۵ - ۹ کا ترقی ۰۰ ۳ احمد نام کا بلہ
کل ۴۰۰ رہ

نکاح کی ضرورت

۱۔ شیخ غلام احمد صاحب ایک معزز کہتری خاندان سے ہیں عرصہ سے نو مسلم ہیں۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں رہنا ضروری سمجھتے ہیں اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے شیر فروشی کرتے ہیں۔ اور اس حلال طیب روزی سے آسایش کے ساتھ بسر اوقات کرتے ہیں جہانتک میرا علم ہے وہ ایک صالح اور دیندار بھائی ہیں مزید حالات تسلی کے لئے حکیم الامتہ سے دریافت ہو سکتے ہیں۔ وہ اپنی شادی کے لئے کوئی قید بجز اسکے پیش نہیں کرتے کہ نیک بخت ماں باپ کی لڑکی ہو اور احمدی ہو قطع نظر اسکے کہ امیر ہو یا غریب۔ کسی خاندان اور قوم کی ہو۔

۲۔ میاں رحمت اللہ صاحب احمدی بنگہ ضلع جالندھر میں سبزی فروشی کرتے ہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک سرگرم ممبر ہیں۔ تبلیغ سلسلہ کا خاص جوش اور مذاق ہے اور ایک معزز اور شریف آدمی ہے۔ لاہور یہ آرائیں ایک مشہور اور معزز قوم ہے جو لاہور اور امرتسر جیسے شہروں میں کثرت سے آباد ہے۔ آمدنی معقول رکھتے ہیں اور جہانتک میرا ذاتی علم ہے وہ بڑے ہی مخلص اور اہل عمل ہیں اپنی قوم میں انکو کئی رشتے مل سکتے ہیں لیکن وہ احمدیوں ہی میں کرنا چاہتے ہیں۔ عمر ۳۳ یا ۳۴ سال سے زیادہ نہیں۔

۳۔ ڈاکٹر ممتاز علی خانصاحب بھٹی راجپوت قوم سے ہیں معزز عہدہ پر سپرنٹنڈنٹ ملازم ہیں پہلی بیوی کے مسلول ہونیکی وجہ سے دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں اپنی قوم اور خاندان میں انہیں بھی کئی رشتے مل سکتے ہیں۔ مگر وہ بھی احمدیوں ہی کو ترجیح دیتے ہیں انکے متعلق اگر کسی قسم کی خط و کتابت کرنا ہو تو خود صاحبان مذکور سے یا ایڈیٹر الحکم سے کی جاوے۔

میں امید کرتا ہوں کہ چودہری غلام احمد صاحب رئیس کاٹھگڑھ اور سید جاہد شاہ صاحب اور چودہری مولا بخش صاحب سیالکوٹ میں اور میاں نبی بخش نمبردار تلونڈی کی آلاشیان خاص طور پر ان معاملات میں سعی کرینگے۔ اللہ تعالےٰ